

50273 - سونے کے علاوہ کوئی ملکیتی چیز نہیں کیا سونا فروخت کر کے سونے کی زکاة ادا کی جائے ؟

سوال

میرے پاس سونے کی اتنی مقدار ہے جس کی زکاة ادا کرنی واجب ہے لیکن زکاة کے ادائیگی کے لیے میرے پاس سونے کے علاوہ کچھ نہیں، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟ کیا میں زکاة کی ادائیگی کے لیے کچھ سونا فروخت کر دوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس کی ملکیت میں نصاب کے مطابق سونا ہو جو کہ پچاسی گرام (85) ہے اور اس پر سال مکمل ہو جائے تو اس کی زکاة نکالنا واجب ہے، اور اس کی مقدار اڑھائی فیصد (2.5 %) ہے، چاہے یہ اسی سونے سے نکالی جائے، یا پھر اسے فروخت کرنے کے بعد اس کی قیمت سے، یا اس کے علاوہ کسی دوسری رقم سے۔

اور اس لیے کہ آپ سونے کے علاوہ کسی چیز کی مالک نہیں تو آپ اسی سونے سے زکاة ادا کریں، یا پھر اس میں سے کچھ سونا فروخت کر کے زکاة ادا کر دیں، اور اگر کوئی ایک (آپ کا والد یا بھائی یا خاوند یا کوئی اور) آپ کی جانب سے زکاة ادا کرتا ہے تو یہ بھی جائز ہے اور اس کا اسے اجر بھی حاصل ہو گا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

" زکاة زیور کی مالک کے ذمہ ہے، اور اگر اس کا خاوند یا کوئی اور اس کی جانب سے اس کی اجازت کے ساتھ زکاة ادا کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور سونے سے زکاة نکالنا واجب نہیں، بلکہ جب بھی سال مکمل ہو تو اس کی قیمت سے زکاة نکالنا ہی کافی ہے، اور سال پورا ہونے کے وقت سونے اور چاندی کی جو قیمت ہو گی اس کے حساب سے زکاة ادا کر دی جائے " انتہی

دیکھیں: ماخوذ از: فتاویٰ اسلامیة (2 / 85)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا زیب و زینت کے لیے تیار کردہ سونے میں زکاة ہے ؟

اور اگر عورت سونے کو فروخت کیے بغیر زکاة ادا نہ کر سکتی ہو تو کیا کرے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

" علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح اور میری نزدیک راجح یہ ہے کہ جب زیور نصاب کو پہنچ جائے جو کہ پچاسی گرام ہے تو اس پر زکاة واجب ہے اور اگر اس کے پاس مال ہو اور وہ اس میں سے زکاة ادا کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اگر اس کی جانب سے اس کا خاوند یا اس کا کوئی قریبی رشتہ دار زکاة ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور اگر دونوں ہی نہ ہو سکیں تو پھر وہ سونے میں سے کچھ سونا فروخت کر کے زکاة ادا کرے گی۔

ہو سکتا ہے بعض لوگ یہ کہیں کہ:

اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو اس عورت کا زیور ہی ختم ہو جائے گا، اور اس کے پاس کچھ نہیں بچے گا۔

اس کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ:

یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ جب سونا نصاب سے کم ہو جائے چاہے تھوڑا سا ہی نصاب سے کم ہو تو اس میں زکاة واجب نہیں ہوتی، تو اس وقت اس کے پاس ضرور زیور بچے گا جسے وہ پہن سکتی ہے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (18 / 138)۔

واللہ اعلم .